Page : 3.

پرچہ : اردو۔

جماعت : ساتویں۔

"پودوں کی اقسام"

ب ۱) تفصیلی جواب طلب سوالات :

۱) کچھ گوشت خور پودوں کے نام لکھیے اور یہ بھی لکھیے کہ یہ پودے کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

ب ۱) کچھ گوشت خور پودوں کے نام مع مقامات درج ذیل ہیں:

(۱) پچرپلانٹ : یہ پودا بورنیو امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

(۲) فلائی ٹریپ : یہ پودا شمالی اور جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

(۳) سن ڈیو پلانٹ : یہ پودا آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

۲) پچرپلانٹ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب ۲) پچرپلانٹ صراحی کی شکل کا ← ایک گوشت خور پودا ہے۔ یہ پودے کیڑے مکوڑوں کو پکڑ کر کھا جاتے ہیں۔ ان پودوں کو کیڑے مکوڑوں کو پکڑنے کے لیے دوڑ دھوپ نہیں کرنی پڑتی ہے بلکہ قدرت نے ان میں ایک قسم کی بو بسا رکھی ہے جس کو سونگھ کر وہ کیڑے ان کے پاس آکر صراحی کے دہانے پر بیٹھ جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ سرکتے سرکتے ان کے اندر چلے جاتے ہیں اور وہاں ایک قسم کے لعاب کے ساتھ چپک کر ان کا کھانا بن جاتے ہیں۔

۳) وینس فلائی ٹریپ کون سا پودا ہے اور یہ کس ملک میں پایا جاتا ہے؟

ب ۳) وینس فلائی ٹریپ ایک گوشت خور پودا ہے جو شمالی اور جنوبی امریکہ پایا جاتا ہے۔ اس پودے سے ایک لعاب نکلتا ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اس پودے کی نوک کے دو حصے ہوتے ہیں جن میں بال اُگتے ہیں۔ کیڑوں کو پکڑنے کے لیے یہ دونوں حصے ایک دم بند ہو جاتے ہیں پھر پودا کیڑے کو تیزاب سے ملا کر ہضم کر لیتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ل ۴: سن ڈیو پلانٹ کس طرح اپنی غذا حاصل کرتا ہے؟

ب ۴: سن ڈیو پلانٹ کیڑے مکوڑوں کا شکار کر کے اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ اس کے پتوں کی اوپری سطح پر باریک بال ہوتے ہیں جن کی نوک پر شبنم جیسے قطرے پڑے ہوتے ہیں۔ جیسے ہی کیڑے آ کر پتے پر بیٹھتے ہیں تو اس (شبنم یا شبنم جیسے قطروں) سے چپک جاتے ہیں۔ اس دوران اس کی دوسری پتیاں بھی کیڑے کو اپنے اندر لپیٹ لیتی ہیں۔ ان پتیوں سے ہضم کرنے والا مادہ نکلتا ہے جس کی مدد سے پودا کیڑے کے جسم کو چوس لیتا ہے۔ اس کے بعد پتیاں اپنے آپ کھل جاتی ہیں۔

ال ۵: کچھ ایسے پودوں کے نام لکھیے جو گوشت کے بغیر اپنی غذا حاصل کرتے ہیں اور اُن کے غذا حاصل کرنے کا طریقہ بھی لکھیے۔

واب ۵: جو پودے بغیر گوشت کے "دھوپ، پانی اور ہوا" سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں وہ پودے ہیں:
گلِ نرگس کا پودا، رسکس کا پودا، ڈراسینا، گلِ عقیق کا پودا، گلِ اطلس کا پودا وغیرہ وغیرہ۔

CLASSMATE
Date:
Page:

"اندھا"

پرچہ: اُردو

جماعت: ساتویں

سوال نمبر1:- اندھا سڑک پر ہوتے ہوئے کیوں چل رہا تھا؟

جواب: اندھا سڑک پر ہوتے ہوئے اس لئے چل رہا تھا تاکہ اِس کو کہیں ٹھوکر نہ لگے۔

سوال نمبر2:- اندھا کس طرح چڑیوں کی بولیاں سمجھتا تھا؟

جواب: اندھا صرف آنکھ کی دولت سے محروم تھا کانوں کی نعمت سے نہیں، اِس لئے وہ اپنے کانوں کی مدد سے چڑیوں کی بولیاں سمجھتا تھا۔

سوال نمبر3:- کیا اندھے کو دھوپ کی گرمی اور بادل کی چھاؤں سمجھ میں آتی تھی اور کیسے؟

جواب: اندھا دھوپ کی گرمی اور بادل کی چھاؤں کو اپنی قوتِ احساس اور سرد و گرم کیفیت کو محسوس کرنے والی طاقت کی مدد سے سمجھتا تھا۔

سوال نمبر4:- شاعر نے ہمیں اِن چیزوں کے بارے میں اندھے کو کیا کہنے کو کہا ہے جو ہم دیکھتے ہیں اور وہ نہیں دیکھتا؟

جواب:- "شاعر نے ہمیں اِن چیزوں جو ہم دیکھتے ہیں اور اندھا نہیں دیکھتا کے بارے میں یہ کہا ہے کہ ہم خدا کی پیدا کردہ گوناگوں قسم کی چیزوں اور خوشنما گل بوٹوں کا حال اندھوں کے سامنے بیان کر دیں تاکہ وہ بھی اِن چیزوں کے بارے میں جان پائیں۔

سوال نمبر5:- اندھے کا سہارا کس چیز کو بتایا گیا ہے اور کیوں؟

جواب:- اندھے کا سہارا اس کی لاٹھی کو بتایا گیا ہے جو اُس کے ہاتھ میں دھری پڑی ہے۔ اِس کو کوئی مدد کرنے والا نہیں سوائے اِس لاٹھی کے۔

Scanned by CamScanner

سوال نمبر ۲:۔ ہمارا اندھوں کے ساتھ کیسا سلوک ہونا چاہیئے اور کیوں؟

جواب:۔ ہمارا اندھوں کے ساتھ نہایت اچھا اور ہمدردانہ سلوک ہونا چاہیئے۔ سفر اور حضر دونوں حالتوں میں ہمیں ان کی ہر ممکن اور ہمہ جہت مدد کرنی چاہیئے۔ اُن کی چیزوں کی کیفیت اور اشیاء کے احوال بتانے میں ہمیں کسی قسم کی اُکتاہٹ نہیں محسوس کرنی چاہیئے۔

Scanned by CamScanner